عبرانیوں، دوسرا باب[1]

HEBREWS, CHAPTER TWO[1]

......؟...... یہاں کلاس میں بڑا لطف اندوز ہوا...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ایڈیٹر۔] ہم ایمان رکھتے ہیں، اور ہم نے دریافت کیا ہے، اب عبرانیوں کی پہلی کتاب، پولُس کی تصنیف ہے۔ تھیولوجین اختتام پر ہیں؛ اور وہ نہیں جانتے یہ کس کی ہے، اور اسے کس نے لکھا ہے۔لیکن، میرا خیال ہے، جس میں تھوڑی سی بھی روحانی سمجھ ہے وہ دیکھ سکتا ہے یہ پولُس کی تصنیف ہے۔ یہ۔ یہ ایمان رکھا جاتا ہے، کہ زیادہ تر خطوط کی تصنیف، پولُس کے وسیلے ہوئی۔اور وہ کیسے......

(2) پہلے باب میں، ہم نے دیکھا وہ کیسے خُداوند یسُوع کی بڑائی کرتا ہے۔اوہ، اور آگے بڑھتے ہوئے، وہ اُس تجربے کو۔کو ظاہر کرتا ہے جو اُسے دمشق کی راہ پر ہوا تھا۔اب، پولُس، ایک حقیقی تھیولوجین ہوتے ہوئے، اسکا آغاز کرتا ہے۔پولُس نے گملی ایل سے سیکھا تھا، وہ اپنے زمانے کا بہترین استاد تھا۔اور وہ ذہین اور دانشور، اور واقعی سمجھدار بائبل سکالر تھا۔

(3) اور پس میں یہ دیکھتا ہوں، جب وہ دمشق کی راہ پر گامزن تھا، اور پروانے اُس کی جیب میں تھے، تاکہ اُنہیں گرفتار کرے جو اس قدیم مبارک انجیل کی پیروی کررہے تھے، اور یہ آدمی بڑا سنجیدہ تھا۔اور، میں شروع سے ایمان رکھتا ہوں کہ پولُس نے ستِفنس کو مرتے دیکھا تھا، میرا خیال ہے یہ اُس کے قریب کھڑا تھا۔اور یہ اُسکی موت پر رضامند تھا، اور سنگسار کرنے والوں کے کپڑوں کی رکھوالی کررہا تھا، پس پولُس ستِفنس کے خون کا قصوروار تھا۔اور اُس نے اقرار کیا، اور کہا، ”میں اس لائق نہیں ہوں،“ کہا، ”کیونکہ میں نے اُسکے۔اُسکے، شہید، ستِفنس کا خون بہایا تھا۔“ کیونکہ، وہ اسکا گواہ تھا۔

(4) اور اگر آپ کسی چیز کی گواہی دیتے ہیں، تو آپ بھی اُتنے ہی مجرم ہوتے ہیں جتنے اُس میں شریک ہوتے ہیں۔پس اگر آپ، کہتے ہیں، ”اوہ، جی ہاں، اُنہیں اسطرح نہیں کرنا چاہیے تھا، یہ فلاں فلاں بات ہے،“ آپ بولنے میں احتیاط کریں، کیونکہ آپکے فیصلے کی وجہ سے آپ مجرم ٹھہرتے

ہیں۔اگر آپ فیصلہ نہیں کر سکتے، تو کچھ نہ کہیں، اُسکے حال پر چھوڑ دیں۔ پھر جب آپ گواہی دیتے ہیں کہ آپ کرسچن ہیں، تو آپ قصوروار ٹھہرتے ہیں۔سمجھے؟ آپ ایک کرسچن ہوتے ہوئے مجرم ٹھہرتے ہیں، اسلئے آپکو ٹھیک جینا چاہیے۔اور جب خُدا بائبل میں کوئی-کوئی وعدہ کرتا ہے......میں ایک آدمی کو وہیل چیئر پر دیکھتا ہوں۔ جب خُدا کوئی وعدہ کرتا ہے، اور اگر وہ اُسے پورا نہ کرے تو وہ اُسکا مجرم ہے۔وہ، یعنی خُدا جب کوئی وعدہ کرتا ہے تو وہ مجرم ہے۔اور مقدس آیات بھی مجرم ہیں جب تک یہ پوری نہیں ہوتی ہیں۔سمجھے؟ کیونکہ یہ- یہ وہ بیان ہیں جو- جو خُدا نے دیئے ہیں۔اور یہ بیان پورے ہونے چاہیے ورنہ خُدا مجرم ہے۔غور کریں؟

(5) اور پس پوُلس، ایک استاد ہوتے ہوئے، اُس دن دمشق کی راہ پر گامزن تھا، میرا خیال ہے، تقریباً، وہ دوپہر کا وقت تھا۔اور وہاں آسمان سے ایک عظیم نور چمکا، اور اُس نے اُسے اندھا کر دیا، اور وہ- وہ زمین پر گر گیا۔اور اُس نے کہا وہ جاننا چاہتا تھا وہ کون ہے۔اُس نے کہا ایک آواز آئی، اور کہا، ''ساؤل، ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟'' میرا خیال ہے اعمال آٹھویں باب میں یہ بات ہے۔

اور اُس نے کہا، ''یہ کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟''

(6) اور آواز دوبارہ واپس آئی، اور کہا، ''میں یسُوع ہوں۔'' اوہ! ''میں یسُوع ہوں، پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔'' اور تب یسُوع کس حالت میں تھا؟ یسُوع، نور تھا، وہ ایک بہت بڑی چمکدار روشنی تھا۔

(7) اب اپنی مضبوطی کیلئے ہم اس بنیاد کو لیتے ہیں۔وہ کیسے نور تھا، جبکہ وہ ایک آدمی تھا؟ اب، کوئی اور نہیں......

پوُلس کے ساتھ سپاہیوں کا ایک جھنڈ، اور ہیکل کے رکھوالے تھے، اور گرفتاری کرنے جا رہے تھے۔ پوُلس چیف کیپٹن تھا۔اور وہ اُن لوگوں کو گرفتار کرنے جا رہے تھے، جنکے لئے اُنہوں نے مہم وغیرہ چلائی ہوئی تھی، اور اپنے اندر کی مذہبی اُمید کیلئے کام کر رہے تھے۔

(8) لیکن، اب، یسُوع بڑی روشنی کی صورت میں یہاں موجود تھا۔اب، اگر آپکو یاد ہو، تو ابتدا

میں، یسُوع ایک نور تھا۔ یسُوع لوگوس تھا جو خُدا سے باہر نکلا تھا۔ اور وہ ایک ...... وہ عہد کا فرشتہ تھا جو بنی اسرائیل کی بیابان میں رہنمائی کرتا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے آگ کے ستون کی شکل میں دیکھا تھا۔ اور وہ تھا...... اور جب وہ یہاں زمین پر تھا، تو اُس نے کہا، ''میں خُدا سے آیا ہوں، اور واپس خُدا کے پاس جاتا ہوں۔'' پس وہ انسان کی شکل میں، آگ کے ستون سے نکل کر آیا تھا، اور پھر جب وہ واپس گیا تو وہ کہاں گیا تھا، وہ واپس دوبارہ اُس نور میں چلا گیا تھا۔ اور جب پولُس نے اُسے دیکھا، تو وہ نور کی شکل میں تھا۔

(9) اب، اُن تمام سپاہیوں نے جو پولُس کے ساتھ تھے نور کو نہیں دیکھا تھا۔ کیا یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ ایک نور کو دیکھے اور باقی اُسے نہ دیکھ پائیں؟ یقیناً۔ ایسا ہے۔ اُس، پولُس نے، اُسے دیکھا تھا، لیکن باقیوں میں سے کسی نے اُس نور کو نہیں دیکھا تھا۔

(10) اب، دیکھیں جب پطرس جیل میں تھا، تو ہم دیکھتے ہیں یہی نور اُس جیل میں آیا، اور دروازے کھول دیئے۔ اور یہی تھا...... اسی نور نے اُن محافظوں کی آنکھوں کو اندھا کردیا، وہ وہاں چل پھر رہے تھے، اور پطرس جا رہا تھا۔ اور جب وہ دروازے پر پہنچا، تو وہ خود ہی کھل گیا، اور، اُسکے جانے کے بعد خاموشی سے بند ہوگیا۔ وہ اندرونی جیل سے، باہر پھاٹک پر آ گیا۔ وہ خود بخود کھل گیا، پھر خاموشی سے بند ہوگیا۔ اور پھر وہ کافی فاصلے پر چلا گیا، اور شہر کی گلی میں پہنچ گیا۔ اور پھر اُس نے اپنی آنکھوں کو ملا، اور کہا، ''کیا میں خواب دیکھ رہا ہوں؟'' وہ نہیں جانتا تھا کیا ہوا ہے۔ لیکن، خُداوند کا فرشتہ، یہ وہی فرشتہ تھا جو موسیٰ کے ساتھ آگ کے ستون کی شکل میں چلتا تھا اور جس نے سُمندر کو تقسیم کردیا تھا، اوہ، اور پھر بحرِ مُردار...... بلکہ بحرِ قلزم کو دونوں طرف دیواروں کی طرح کھڑا کردیا تھا، اور اسرائیل وہاں سے گزر گیا تھا۔

(11) اور جب وہ بھرے ہوئے یردن پر پہنچے، تو وہاں وہ دیدہ طور پر ظاہر نہ ہوا۔ لیکن وہ وہاں موجود تھا، کیونکہ اُس نے وہاں بھی راستہ بنایا تھا۔ اور وہ اپریل میں وہاں سے گزرے، جبکہ سارے میدانی علاقے پانی سے بھرے ہوئے تھے۔ اور وہ بہار میں وہاں رکا رہا، اور اُس نے برف کو پگھلنے سے روکا، کیونکہ ابھی اُسکی دیواریں اتنی اونچی نہیں بنی تھیں؛ اُس نے انہیں روکا۔ یہ ہمارا یہوواہ ہے۔

یہ ہماراخُداوندیسُوع ہے۔بس روک دیا: اوروہ خشک زمین سے ہوکر چلے گئے۔

(12)اب،خُدانے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُنکی حفاظت کریگا،اوروہ اپنے وعدے کا پابند تھا۔اب، پولُس،ان باتوں سے واقف تھا،اورانہیں جانتا تھا،اُس کیلئے یہ سعادت تھی،کیونکہ خُدا براہِ راست پولُس سے بات کررہا تھا۔خُدا سپاہیوں سے بات نہیں کررہا تھا جواُسکے ساتھ تھے۔وہ صرف پولُس سے بات کررہا تھا۔

(13)دیکھیں،جب خُداوندکا–کا فرشتہ ستارے کے،روپ میں نیچے آیا؛تو ستارہ دیکھنے والے، ہندوستان کے مجوسی تھے،جب،اُنہوں نے ستارہ دیکھا تو سینکڑوں میل تک اُسکی پیروی کی۔اوروہ اُنکی ہر رصدگاہ کے اوپر سے گزرا؛ کیونکہ وہ ستاروں کے وسیلے وقت کودیکھتے تھے۔لیکن اس ستارے کو مجوسیوں کے علاوہ کوئی اورنہ دیکھ سکا۔اوہ،میرے خُدایا!کیا یہ بات آپکوہلانہیں دیتی؟

(14)پس،آپ دیکھیں،خُداتنظیموں کے ساتھ ڈیل نہیں کرتا ہے۔وہ لوگوں کے جھنڈوں کے ساتھ ڈیل نہیں کرتا ہے۔وہ شخصی طور پر ڈیل کرتا ہے۔وہ اپنا آپ فرد پر ظاہر کرتا ہے۔اوراب–اب یہی بات ہے،کیا یہ نہیں......خُدا میرے دل کو جانتا ہے۔اورمیں یہ اپنی شخصیت کیلئے،یاشخصی تعریف کے لیےنہیں کہہ رہا؛اب،یہ ہوناہی ہے۔دیکھیں،کیا آپ کومعلوم ہے،وہی خُدا،وہی یسُوع،آج صُبح ہمارے ساتھ موجود ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں،ٹھیک اس وقت آپ میں سے ہرایک تھوڑی بہت گواہی دیتا ہے،کہ وہ یہاں موجود ہے؟اور ہے......اُس نے آج ہمارے لئے کچھ ایسا کیا ہے جواُس نے گزرے زمانوں میں نہیں کیا تھا؛اس زمانے میں اُسکی تصویر لی گئی ہے۔اورہم نے اُسے لگایا ہوا ہے۔دیکھیں؟ آگ کا ستون،وہی خُداوندیسُوع ہے۔

(15)اب غورکریں وہ کیسے کام کرتا ہے۔اگر یہ وہی خُداوندیسُوع ہے،تو یہ وہی کام کریگا،کیونکہ بائبل کہتی ہے،''وہ کل،آج،بلکہ ابدتک یکساں ہے۔''

(16)اب،اس سے پہلے پولُس اس بات کا اعلان کرتا،کہ یہ غلط ہے یا ٹھیک ہے،وہ پہلے مصر میں چلا گیااوروہاں تین سال رہا،اوراس بات کو دریافت کیا آیا یہ کلام کے مطابق ہے یا نہیں۔کیا آپ اس بات سے واقف ہیں؟ پولُس اپنی تبدیلی کے بعد،تین سال کیلئے مصر چلا گیا۔اوروہ وہاں رہا،

اور وہیں اُس نے یہ عظیم حکمت سیکھی۔

(17) اب، کسی بھی مقابلے کے بغیر، میں آپکو صرف یہ بتا رہا ہوں پاک رُوح آج بھی ویسا ہی ہے۔ اب، میرے چرچ کو یاد ہے، کچھ سال پہلے، یہی فرشتہ ظاہر ہوا تھا اور باتیں ظاہر کیں تھیں۔ مجھے اس پر تھوڑا سا شک تھا۔ آپ سب کو یہ معلوم ہے، آپ پرانے لوگ جانتے ہیں۔ اگر آپ...... اگر یہ درست ہے، تو اپنے ہاتھ بلند کریں، آپ یہ سن چکے ہیں۔ جی ہاں۔ غور کریں، چرچ کو دیکھیں، ابھی تک، پرانے لوگ موجود ہیں۔ سمجھے؟ مجھے شک تھا، کیونکہ مناد مجھے بتاتے تھے یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔ اور میں نے تھوڑا سا یقین بھی کر لیا تھا لیکن میں نے انتظار کیا۔ اور میں نے اس بارے میں کچھ بھی نہ کہا۔

(18) لیکن، اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو! ایک رات، وہ وہاں، ایک فرشتہ کی صورت میں نیچے آ گیا، اور کلام میں سے یہ ثابت کر دیا، کہ یہ وہ خود تھا۔ اور جب میں نے کتابِ مُقدس میں اسے دیکھا، تو پھر میں نے اس پیغام کو، پوری دنیا میں پھیلا دیا۔

(19) پھر وہاں سے یہ اورل رابرٹس، اے۔ اے۔ ایلن، ٹومی اوسبورن، ٹومی ہکس، اور باقیوں تک پہنچا۔ سمجھے؟ یہ لوگوں کیلئے ایک پیغام ہے۔

(20) اور یسُوع کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کلام کے مطابق، وہ یکساں ہے۔ وہ یکساں رہتا ہے۔ وہ یکساں ہے۔ وہ یکساں کام کرتا ہے۔ وہ خود کو یکساں ظاہر کرتا ہے۔ اور وہ یکساں، آج صُبح یہاں موجود ہے۔ اب ہم اُسے دیکھ سکتے ہیں؛ کیا ہم نہیں دیکھ سکتے۔ وہ جو کچھ بھی ہے، ہم اُسکے گواہ ہیں وہ ٹھیک اب یہاں موجود ہے۔

(21) دیکھیں، اب ہم دیکھتے ہیں، پولُس، اس تجربے سے، خطوط لکھ رہا تھا، اور ان میں سے زیادہ تر، جیل میں لکھے گئے تھے، اُس نے پرانے اور نئے عہد نامہ کا موازنہ کیا تھا۔ اب بائبل کے آخری مصنف کو، یاد رکھیں، الہام کے وسیلے، خُدا نیچے آیا اور اُسے بتایا، ''اگر کوئی آدمی اس میں کچھ بڑھائے یا اس میں سے کچھ گھٹائے، تو اسی طرح، اُسکا حصہ کتابِ حیات سے نکال دیا جائیگا۔'' پس ہم اس میں ایک بات بھی بڑھانے کی ہمت نہیں کرینگے۔ اوہ، یہ جیسا ہے ویسا ہی رہے، اس میں کچھ بھی

بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔اور جو کچھ اس میں ہے ہمیں اُسکا سامنا کرنا چاہیے۔ مجھے زیادہ نہیں چاہیے،اور مجھے کم بھی نہیں چاہیے۔ مجھے وہی چاہیے جو کلام کہتا ہے۔

(22) اب، یہ عبرانیوں کی کتاب ہے،اور میں نے اسے،ایک وجہ سے چنا ہے؛ اس خط کا،ایک مقصد ہے: یہ بات،"پیارے بھائی برنہم"اور باقیوں کیلئے ہے۔اور،میں-میں، بلکہ ہمیں کلام کے ساتھ قائم رہنا چاہیے۔

(23) دیکھیں، پہلا باب،اُسکی تعریف کررہا ہے،اسلئے کہ وہی ایک مرکز ہے۔اور ایک رات، پولُس نے ہمیں بتایا تھا،وہ عظیم ابتدا میں تھا۔اور ہم نے دیکھا وہ "ملکِ صدق،سالم کے بادشاہ سے کم نہیں تھا،" یہ ساتویں باب کی عظمت ہے۔

(24) اور اب،آج صُبح، ہم دوسرے باب میں، اُسکے ایک-ایک دوسرے مقام تک رسائی حاصل کریں گے۔اب، پولُس یہاں یسُوع کی بڑائی کا ایک عظیم،اور شاندار پیغام،ہمیں دے رہا ہے،"اور یہاں تک کہ فرشتے بھی اُسکی عبادت کیلئے بنائے گے تھے۔"اور میں سوچتا ہوں، یہاں پر، یہ زمین،کتنی پرانی ہے:"اور وہ اسے لباس کی طرح لپیٹ لیگا،اور وہ تباہ ہو جائینگے،لیکن تُو باقی رہیگا۔"

(25) اور یہاں دوسرے باب میں،اور،دوسری آیت میں،میرا خیال ہے یہی ہے،"کیا ان دنوں میں اُس نے اپنے بیٹے کے وسیلے ہم سے بات کی ہے۔"اور،دیکھیں،"اگلے زمانہ میں حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا۔" ہم اس میں گئے اور دریافت کیا کہ نبی کیا تھے،اور خُدا نے کس طرح نبیوں کے وسیلے اپنا پیغام پہنچایا۔"لیکن اس آخری زمانے میں وہ اپنے بیٹے،یسُوع، یعنی پاک روح کے وسیلے فرماتا ہے۔تب،وہ نبیوں کے وسیلے بولتا تھا۔" پھر ہم واپس گئے اور دریافت کیا،اور دیکھا اُن سب نبیوں کے اندر مسیح کا رُوح تھا۔

(26) ہم پیچھے مڑے اور یوسف کے بارے میں دریافت کیا اور وہ مسیح کی کامل مثال تھا۔ہم پیچھے مڑے اور موسیٰ کے بارے میں دریافت کیا اور وہ مسیح کی کامل مثال تھا۔پھر ہم آگے بڑھے اور داؤد کے بارے میں دیکھا۔اور جب داؤد کو یروشلیم میں رد کر دیا گیا، یہ نہ جانتے ہوئے کیوں،وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور زیتون کے پہاڑ پر، پیچھے مڑ کر دیکھا،اور یروشلیم پر رویا کیونکہ اُسے رد کر دیا گیا تھا۔پھر

آٹھ سو سال بعد، ابنِ داؤد کو بطور بادشاہ، یروشلیم میں رد کردیا گیا، اور وہ اسی پہاڑ پر کھڑے ہوکر رویا۔ اوہ، مسیح کا رُوح، افراد کے ساتھ ڈیل کرتا ہے!

(27) اب، پولُس یہ کہنا، شروع کرتا ہے:

اس لئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہیے،......

(28) اب، یہ دوسرا باب، جسے ہم شروع کررہے ہیں۔

اس لئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہیے، تا کہ...... بہہ کر اُن سے دُور نہ ہو جائیں۔

(29) اوہ، خُدا آج صُبح اس ٹیبر نیکل میں اس گھر کی رہنمائی کرے۔ میری دُعا ہے رُوح القُدس آپکے دل کی گہرائیوں میں اتر جائے۔ ''اس لئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہیے۔'' ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے، جبکہ ہم عظیم یہوواہ کو نیچے آتے دیکھتے ہیں اور وہی کام ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں جو وہ کرتا ہے، تو پھر انکا حوالہ بحوالہ، موازنہ کر کے دیکھیں، کیا یہ سچ ہے؟ اور ہم کبھی کبھی اسطرح بیٹھے ہوتے ہیں جیسے لکڑی پر گانٹھیں ہوتی ہیں، اور بالکل بے فکر ہوتے ہیں۔ جبکہ ہمیں ہر وقت، مصروف رہنا چاہیے، لوگوں کو مسیح تک لانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں زندہ پتھر بن کر جینا چاہیے۔ ہمیں کبھی بھی کاہل نہیں ہونا چاہیے، جیسے ہم ہیں۔ ہم چرچ میں جائیں، اور ہم خُداوند یسُوع کو کچھ کرتے ہوئے دیکھیں، اور- اور ہم برکت حاصل کریں، اور پھر جب ہم- ہم واپس جائیں تو کہیں، ''بڑی کمال عبادت تھی۔''

(30) دیکھیں، کلام کی منادی سے، ہم لطف اندوز ہوتے ہیں، لیکن یہ مرکزی بات نہیں ہے۔ بالکل نہیں۔ ہمیں صرف کلام کی منادی سننے کے بعد خُداوند کی عبادت نہیں کرنی چاہیے، ہم اکثر ایسا کرتے ہیں، بس اُسکی عبادت کریں۔ یہ شاندار بات ہے۔ لیکن ہمیں اپنی زندگی کی ہر گھڑی میں اُسکی عبادت کرنی چاہیے۔ جب ہم کام پر ہوتے ہیں، ہم اُسکی عبادت کریں۔ ہر بار جب بھی خود کو پیش کرنے کا موقع ملے، اُسکے گواہی دینے کے وسیلے خُداوند کی عبادت کریں۔

اگر آپ خواتین میں سے، کسی عورت کو غلط دیکھیں، تو اُسکے پاس جانے کے وسیلے عبادت

کریں اور کہیں، ''بہن، اس زندگی سے اچھی زندگی بھی ہے۔''

(31) آپ مرد اپنی نوکری پر، جب کسی کو خُداوند کا نام بے فائدہ لیتے ہوئے دیکھیں، تو موقع پاتے ہی اُسے ایک طرف لیجائیں، اور اُسکے ہاتھ کو پکڑیں، اور کہیں، ''آپ کیلئے، اس سے بہتر زندگی موجود ہے۔ آپکو یہ الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہیں۔'' اور اُسے حلیمی، اور فروتنی سے بتائیں۔ یہ سب باتیں عبادت ہیں۔

اور جب ہم کسی بیمار کو دیکھتے ہیں، اور ڈاکٹر کہتا ہے اب مزید کچھ نہیں ہوسکتا، تو اُنہیں اُمید دینے کے وسیلے ہمیں خُداوند کی عبادت کرنی چاہیے، ''آسمانی خُدا ہے جو دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔''

(32) اور جب ہم یہ کام ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور ہمیں معلوم ہے یہ ہوتے ہیں اور ہوئے ہیں، تو ہمیں کبھی ان سے کنارہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہم انہیں اپنے ہاتھوں سے جانے دیتے ہیں۔ اور یہی معاملہ آج کے بڑے پینتی کاسٹل چرچ کے ساتھ ہے۔ انہوں نے فصل کے عرق کو اپنی انگلیوں سے اترنے دیا ہے، جبکہ یہ انکے ہاتھوں میں تھا۔ لیکن، دیکھیں انہوں نے کیا کیا، انہوں نے باقی چرچز کی طرح کیا۔ ''یہ فائدے کے پیچھے بھاگے۔۔۔۔۔۔قورح کی راہ پر چلے، اور ہلاک ہوئے؛ اور قائن کی راہ پر چلے، اور قورح کی باتوں پر چلے اور ہلاک ہوئے۔''

(33) وہ منظّم ہوگئے۔ ہم سب ایک ہوسکتے تھے لیکن بھائی چارے کی بجائے، انہوں نے خود کو منظّم کرلیا۔ انہوں نے چھوٹے نظام اور چھوٹی چھوٹی تنظیمیں بنالیں، اور وہاں سے نکل کر بھائی چارے کو توڑ دیا۔ اور کیا آپ نہیں دیکھتے، بپٹسٹ اور پریسبٹرین اسے لینے جا رہے ہیں، دیکھیں، ''خُدا اس قابل ہے کہ ابرہام کیلئے پتھروں سے اولاد پیدا کرے۔'' اور ہم۔ ہم نے تقسیم ہوکر اسے اپنے ہاتھوں سے پھسلنے دیا ہے۔

(34) انڈین لوگوں نے یہ دیس ان سفید فام آدمیوں کے ہاتھوں کیسے کھویا؟ کیونکہ اُن میں تقسیم تھی۔ اگر اُنہوں نے ایک بڑا ہراول دستہ بنایا ہوتا۔۔۔۔۔۔لیکن وہ تو ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔ اگر وہ سب ایک ساتھ متفق ہوتے تو وہ اپنی سرزمین کو بچا لیتے۔

(35) اب ہم اسے کیسے کھونے جا رہے ہیں؟ کیونکہ ہم میں تقسیم ہے۔ ہم خُدا کے ساتھ اپنے

تجربے کو کیسے کھونے جا رہے ہیں، کیونکہ ہم میں تقسیم ہے۔ ہم اپنا ایک سیٹ اپ لگا لیتے ہیں، اور کہتے ہیں یہ۔ یہ میتھوڈسٹ ہیں، اور یہ بپٹسٹ ہیں، اور یہ اسمبلیز والے ہیں، اور یہ ون نس والے ہیں، اور یہ فلاں فلاں ہیں، یہ چرچ آف گاڈ والے ہیں، اور یہ ناصرین، اور پلگرم ہولینس والے ہیں۔ ہم نے مسیح کے بدن کو تقسیم کر دیا ہے۔ ہمیں کبھی تقسیم نہیں ہونا چاہیے تھا۔ ہمارے خیالات مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن آئیں بڑے دل والے بھائی بنیں۔ خُدا چاہتا ہے ہم ایسے بنیں۔ وہ خُدا کی پوری کلیسیا کیلئے موا تھا۔ پس ہم میں تقسیم نہیں ہونی چاہیے۔

اب ہمیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہیے...... تا کہ بہہ کر اُن سے دور نہ ہو جائیں۔

کِیُونکہ جو کلام فرِشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا،......

(36) کیا آپ نے یہ سنا ہے؟ ”جو کلام فرِشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا......“ اب، فرشتہ یہاں پر ”پیامبر ہے۔“ فرشتے کا مطلب ہے ”ایک پیامبر۔“ اور ہم نے کتاب کے پہلے حصے میں اسے دیکھا ہے، ”خُدا نے، باپ دادا سے حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح، نبیوں کی معرفت کلام کیا۔“ وہ خُدا کے پیامبر تھے۔ اور وہ تھے، اگر وہ خُدا کے پیامبر تھے، تو وہ خُدا کے فرشتے تھے۔ ایک پیامبر ایک فرشتہ ہے؛ بلکہ، یا ایک فرشتہ ایک پیامبر ہے۔

(37) ایک پیامبر! آج صُبح کے، آپ ایک پیامبر ہیں۔ آپ ہیں...... آپ ایک اچھی خبر کے پیامبر ہیں یا پھر بُری خبر کے پیامبر ہیں۔ اوہ، کیا یہ جاننا اچھی بات نہیں، ہم ایلچی ہیں، ہم فرشتے ہیں، ہم جی اُٹھنے کے پیامبر ہیں؟ مسیح زندہ ہے، یہ بتانے کیلئے ہم گنہگار دنیا میں ایک پیامبر ہیں۔ ہمارے دلوں میں، وہ زندہ ہے۔ ہماری روحوں میں، وہ زندہ ہے۔ اور وہ ہمیں گناہ کی پست حال زندگی سے باہر نکال لایا ہے، اور بلند کیا ہے، اور ہماری جان میں ایک ”ہلّلُویاہ“ بھر دیا ہے، اور ہمیں نئی مخلوق بنا دیا ہے۔ ہم پیامبر ہیں، ہم عہد کے فرشتے ہیں۔ کتنی بڑی بات ہے!

(38) اور اب، پرانے عہد نامے میں، ”دیکھیں۔ دیکھیں فرشتوں کے وسیلے فرمایا گیا کلام قائم رہا،“ اور سچا ثابت ہوا۔ عہد نامہ قدیم میں، اس سے پہلے کہ کسی نبی کا کلام ظاہر کیا جاتا، اُسے جانچا اور پرکھا جاتا تھا۔ وہ سمجھوتہ نہیں کرتے تھے، جیسے آج ہم کرتے ہیں۔

(39) ہم بس باہر جاتے ہیں اور کسی قسم کا جوش پیدا کرتے ہیں، یا کچھ اور کرتے ہیں، ''اوہ، خُدا کی تعریف ہو، بس یہ ہے!'' آپ غلطی پر ہیں۔

بائبل کہتی ہے، کہ، '' آخری دنوں میں، ابلیس مسیحیت کی نقل کریگا، اور اتنا قریب ہوگا، ممکن ہوا تو برگزیدہ بھی دھوکا کھا جائیں گے۔'' یہ سچ ہے۔ اسلئے، ہمیں پرکھنا چاہیے۔

(40) اور وہ اپنے زمانے میں کیسے پرکھا کرتے تھے؟ اوریم تمیم کے وسیلے۔ ہارون کے سینہ بند کے اندر، یہ پتھر موجود ہوتے تھے: گوہر شب چراغ، زبرجد، الماس، روبی، اور نیلم۔ یہ تمام پتھر، بارہ بزرگوں کی پیدائش کی نمائندگی کرتے تھے، اور ہارون کے سینہ بند میں لگے ہوئے تھے۔ اور جب کوئی نبی نبوت کرتا تھا، تو مُقدس روشنی اُس پر چمکتی تھی، اور خُدا کہتا تھا، '' یہ سچائی ہے۔'' لیکن، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ بات کتنی سچ لگتی ہے، اگر روشنی نہیں چمکتی تھی، تو وہ بات سچ نہیں ہوتی تھی۔ پس، کہانت کے ساتھ ساتھ وہ اوریم تمیم ختم ہو گئے ہیں۔

(41) لیکن آج خُدا کا اوریم تمیم یہ بائبل ہے۔ اور اب اگر کوئی نبی نبوت کرتا ہے، تو اس پر پوری طرح سے بائبل کا چمکنا ضروری ہے۔ پھر، یہ خُدا فرماتا ہے، اور پھر وہ نیچے آ کر اسے ثابت کرتا ہے۔

(42) اوہ، آج میں خُدا کو کیسے جلال دے سکتا ہوں! میں اتوار کی ایک صُبح کے بارے میں سوچ رہا ہوں، اور دیکھیں، میں ٹیبرنیکل سے نکل رہا تھا۔ اور آپ لوگ رو رہے تھے اور مجھے کہہ رہے تھے مت جائیں۔ لیکن، جب، میں نے داؤد اور جولیت پر منادی کی، اور کہا کیسے آپ اس سرد، اور بے حس دنیا کا مقابلہ کرینگے جو کہتے ہیں کہ معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔

(43) میں نے کہا، '' ایک بڑا اجبار موجود ہے، اور جتنی جلدی ہم اُسے مار سکتے ہیں مار دیں، باقی سب دلیر ہو جائیں گے۔'' اور خُداوند نے اُسے ہمارے ہاتھ میں کر دیا۔ اور پھر وہاں اورل رابرٹس اور جیگرز، اور باقی تھے، ہم نے تلوار کھینچی، اور دشمن کی سرزمین میں جنگ کی، اور اُنکے مُنہ بند کر دیئے۔ اب وہ نہیں کہہ سکتے معجزات نہیں ہوتے، کیونکہ معجزات ہوتے ہیں۔ یقیناً۔ خُدا کا کلام ابدی ہے۔ اوریم اس پر چمکا ہے۔ کلام پر چمکا ہے، یہی اُس کا اوریم تمیم ہے۔ اور جب یہ اُس پر چمکا، تو یہ مثبت تھا۔

اور یہ ہر ایک ضرورت مند کیلئے ہے، اگر آپ گنہگار ہیں، اور آپ جاننا چاہتے ہیں کیسے بچ سکتے

ہیں، ”تو خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان رکھیں۔“

(44) آج، ہمارے پاس بہت سارے کام ہیں جو آپکو کرنے پڑتے ہیں۔ ”آپکو نئے صفحات پلٹنے ہیں۔ آپکو یہ کرنا پڑتا ہے آپکو وہ کرنا پڑتا ہے، تاکہ نجات حاصل کریں۔“

میں فلپی داروغہ کے بارے میں سوچتا ہوں، جب اُس داروغہ نے پولُس سے پوچھا، ”نجات پانے کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے؟“

میں یا آپ وہاں ہوتے، تو ہم اُسے بتاتے یہ یہ کام آپکو نہیں کرنا چاہیے۔ ”آپکو شراب چھوڑنی چاہیے۔ آپکو جوا- جوا چھوڑنا چاہیے۔ آپکو یہ چھوڑنا چاہیے۔ آپکو وہ چھوڑنا چاہیے۔“

پولُس نے اُسے ایسا کچھ نہیں بتایا۔ اُس نے اُسے بتایا تجھے بس یہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ”خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لا، اور تُو نجات پا جائیگا۔“

(45) اب، ”جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے۔“ اس پر اوریم تمیم چمکتا ہے، مُقدس یوحنا 24:5 ہے۔ ”میں خُداوند تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں۔“ یعقوب 14:5، ”بزرگوں کو بُلائے، اور وہ تیل مل کر اُس کیلئے دُعا کریں، جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُسکے باعِث بیمار بچ جائیگا۔“ اس پر اوریم چمکتا ہے۔ غور کریں؟ یہ خُدا کا ابدی کلام ہے۔

(46) مجھے پروا نہیں کتنے ملحد، کافر، مادہ پرست، اور نقاد اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ خُدا اپنے کلام پر قائم رہیگا۔ اُس نے وعدہ کیا ہے اور وہ پورا کریگا۔

(47) ”اِس لئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہیے، تاکہ بہہ کر اُن سے دُور نہ ہو جائیں۔ کِیُونکہ جو کلام فرِشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا (یعنی نبیوں) جب وہ قائم رہا......“ کیا وہ تھے؟ ہم اس پر پورا ہفتہ لگا سکتے ہیں۔

(48) جب موسیٰ نے فرمایا تو کیا وہ قائم رہا؟ یقیناً وہ قائم رہا۔

ایلیاہ کے بارے میں کیا خیال ہے، جو پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا تھا؟ خُداوند نے اُسے بتایا، ”ایلیاہ، وہاں چلا جا۔ میں تیرے ساتھ وہاں کھڑا ہونگا؛ اور رفاقت کرونگا۔“ خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ رفاقت کرنا چاہتا ہے۔ لیکن ہم اُسکے ساتھ رفاقت میں زیادہ وقت گزارا نہیں پائیں گے۔ کیونکہ ہم ایک جگہ

سے دوسری جگہ، آنے جانے میں، بہت زیادہ مصروف ہیں۔خاموش ہوجا، ایلیاہ۔'' وہ تین سال اور چھ مہینے کی رفاقت چاہتا تھا۔ہم تو بڑی مشکل سے، تین منٹ نہیں دے سکتے۔تین سال اور چھ مہینے مسلسل رفاقت جاری رہی۔اوہ، مجھے یہ پسند ہے! کہا،'' کھانے پکانے کی فکر نہیں کرنی؛ ہم یہ بات پہلے ہی طے کرلیں گے۔کوّے تجھے روٹی دینے آئینگے۔اور سب کچھ ٹھیک چلتا رہیگا۔میں تیرے ساتھ بس تھوڑی سی رفاقت کرنا چاہتا ہوں۔'' یہ پرانا نبی، ایلیاہ تھا، جو پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہوا تھا، اور وہ خُدا سے رفاقت کر رہا تھا، اور، سردار نے کہا،'' میرا خیال ہے مجھے اوپر جا کر اُسے پکڑ لینا چاہیے۔'' دیکھیں، آپ کبھی بھی اس رفاقت کو توڑنے کی کوشش مت کریں۔

(49) پس، سردار اوپر گیا، اور اپنی بڑی آرمی کے، پچاس سپاہیوں کو بھی ساتھ لے گیا۔اور اُس نے کہا،'' میں-میں-میں تجھے لینے آیا ہوں، ایلیاہ۔''

(50) اور ایلیاہ کھڑا ہو گیا۔غور کریں، وہ خُداوند کا نبی تھا! اُس نے کہا،'' اگر میں خُداوند کا بندہ ہوں، تو آسمان سے آگ نازل ہو اور تمہیں بھسم کر دے۔'' اور آگ نازل ہوئی۔سردار نے کہا......

(51) '' اوہ، تم جانتے ہو کیا ہوا؟'' دیکھیں، بادشاہ نے، کہا،'' اچانک کوئی-کوئی بادل گرجا ہوگا، اور بجلی وہاں سے گزری ہوگی، اور اُن پر گر گئی ہوگی۔میں پچاس آدمی اور بھیجونگا۔''

(52) ایلیاہ کھڑا ہوا، فرشتوں میں سے ایک تھا، اور اُسکا کلام قائم رہتا ہے۔اور جو کچھ بھی غلط ہوا تھا اُس نے اُسکا بدلہ دیا۔اُس نے کہا،'' اگر میں خُداوند کا بندہ ہوں، تو آگ نازل ہو۔'' اور باقی پچاس بھی بھسم ہو گئے۔ٹھیک ہے۔ہر چیز کا بدلہ ہے!

کیُونکہ جو کلام فرِشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا، اور ہر قصُور اور نافرمانی کا ٹھِیک ٹھِیک بدلہ مِلا ......

(53) اب، یہاں اگلی آیت میں، بہت بڑی بات ہے۔

ہم کیونکر بچ سکتے ہیں،......

(54) '' ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟'' اگر ایلیاہ کی آواز تباہی لاسکتی ہے، حالانکہ وہ خُداوند کا ایک فرشتہ تھا، تو پھر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں جبکہ مسیح کی آواز ہم سے مخاطب ہو رہی ہے؟ یا، پھر ہم کیسے ناکام ہو سکتے

ہیں جب آپ کیلئے دُعا کی جاتی ہے، یہ مسیح کی آواز ہے؟ اگر مسیح نے اپنی کلیسیا کو بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے مقرر کیا ہے، اور کلیسیا وہ کرتی ہے جو اُس نے کہا ہے......لوگوں کیلئے کرو، تو پھر یہ کیسے فیل ہوسکتی ہے؟ یہ فیل نہیں ہوسکتی ہے۔ آپ فیل ہو سکتے ہیں، لیکن یہ فیل نہیں ہوسکتی۔ اور جب تک آپ اسے برقرار رکھیں گے، یہ آپکو کامیاب کریگی۔

(55) اگر آپ ناکام ہوتے ہیں، تو اپنی وجہ سے ناکام ہوتے ہیں۔ آپ بس کلام سے دور ہٹ جاتے ہیں۔ لیکن جب تک آپ کلام کے ساتھ قائم رہتے ہیں، یہ ناکام نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ نبیوں کے کلام نے بہت کام کیا ہے، تو پھر مسیح کا کلام کتنا زیادہ کام کریگا؟

تو اِتنی بڑی نجات سے غافِل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؛ جِس کا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہُوا، اور سُننے والوں سے ہمیں پایہ ثبُوت کو پہنچا؛

(56) اس پر غور کریں، یہ خُداوند کے وسیلے فرمایا گیا ہے۔ ہم کتنی بار پیچھے جا سکتے تھے؟ اور کیا ہم یہاں، ایک گھنٹے کیلئے رک سکتے ہیں؟ دیکھیں جب یسُوع آیا، وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں تھا۔

(57) اب، یاد رکھیں، پہلے خود، یسُوع کے وسیلے آغاز ہوا، پھر اُن کے وسیلے ثابت کیا گیا جنہوں نے اُسے سُنا۔ اب اُسے سنیں۔

(58) جب وہ زمین پر آیا، تو اُس نے شافی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ اُس نے کہا، ''یہ کام میں نہیں کرتا؛ یہ کام باپ مجھ میں رہ کر کرتا ہے۔ وہ کام کرتا ہے۔ بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کرسکتا، بلکہ جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے وہ کرتا ہے،'' مُقدس یوحنا 19:5۔

(59) غور کریں جب فلپس اُسکے پاس آیا۔ نتن ایل......فلپس کی تبدیلی کے بعد، وہ گیا اور نتن ایل کو بلا لایا۔ کہا، ''آکر، دیکھ ہمیں وہ مل گیا ہے: یوسف کا بیٹا، یسُوع ناصری۔''

(60) اور اُس نے کہا، ''کیا ناصرت سے بھی کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟''

(61) کہا، ''آکر یہ دیکھ لے۔'' پس قائل کرنے کا یہی طریقہ ہے: اسے ثابت کرو۔ آکر دیکھ لے۔ اوہ، یہ سب سے بہتر ہے جو کہ میں نے کبھی سنا ہے۔ آئیں اور اپنے لئے اسے خود دریافت کریں۔ اور باہر کسی کونے میں کھڑے ہو کر تنقید نہ کریں، بلکہ، ''سب باتوں کو پرکھیں، اور جو اچھی ہوں

اُنہیں پکڑلیں۔'' آئیں اور دیکھیں۔

(62)اور راستے میں، وہ باتیں کرتے ہوئے گئے۔جب وہ خُداوند یسُوع کی حضوری میں پہنچا،یسُوع نے کہا،''دیکھو یہ ایک اسرائیلی ہے جس میں مکر نہیں ہے۔''

(63) تقریباً،اُس نے اُسے اندر تک دیکھ لیا تھا۔اُس نے آس پاس دیکھ کر، کہا،''ٹھیک ہے، ربی ،لیکن آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟ آپ نے تو مجھے کبھی نہیں دیکھا۔پھر آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟'' فلپس نے کہا......

(64)''اس سے پہلے،وہ تجھے بلاتا......'' کہا،''اس سے پہلے،کل فلپس تجھے بلاتا،جب تم انجیر کے درخت کے نیچے تھے،میں نے تمہیں دیکھا۔'' آمین۔

(65) اُس نے کہا،''تُو خُدا کا بیٹا ہے۔تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔''

(66)ایک عورت چلتی ہوئی اُسکی حضوری میں آگئی،اور اُس نے کہا،''جا،اپنے شوہر کو بلالا۔''

عورت نے کہا،''میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔''

(67) کہا،''یہ سچ ہے۔تُو پانچ کر چکی ہے،اور جسکے ساتھ رہ رہی ہے وہ بھی تیرا نہیں ہے۔تُو نے سچ کہا ہے۔'' اس پر غور کریں۔

(68)عورت نے کہا،''جناب، مجھے لگتا ہے آپ ایک نبی ہیں۔کیونکہ،ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا تو وہ یہ سب باتیں ہمیں بتائیگا۔''

(69) اُس نے کہا،''میں وہی ہوں، جو تجھ سے بول رہا ہوں۔''

(70)اور وہ بھاگ کر گئی اور شہر کے سب لوگوں کو بتایا،''آؤ،ایک آدمی کو دیکھو جس نے میری ساری باتیں مجھے بتادی ہیں۔کیا یہ مسیحا نہیں ہے؟'' جسکے بارے میں خُداوند نے فرمایا تھا۔

(71) کیا ہوا؟ دیکھیں یسُوع نے،اپنے جانے سے پہلے کہا تھا،''جو کام میں کرتا ہوں،تم بھی کروگے۔'' کیا یہ سچ ہے؟''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے، بلکہ اس سے بھی زیادہ کروگے،کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' اوہ، میں دیکھ سکتا ہوں،وہ پوری دنیا میں پھیل گئے۔مرقس 16،''وہ ہر طرف چلے گئے،اور منادی کی؛خُداوند اُنکے ساتھ ساتھ کام کرتا رہا،اور کلام کو ثابت کرتا رہا۔''

اور یہاں، پولُس وہی بات کرر ہا ہے۔اُس نے کہا-کہا انجیل کی منادی کا آغاز یسُوع نے کیا، اوراس کی تصدیق اُنہوں نے کی جنہوں نے اسے سُنا تھا۔یہ سنگِ بنیاد ہے۔اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو! یہ سنگِ بنیاد ہے۔

(72) اوراب غور کریں، دو ہزار سال گزر چکے ہیں۔اب ملحد ہیں، کافر ہیں، نقاد ہیں، اور بے دین ہیں۔لیکن، آج بھی، وہی یسُوع اپنے کلام کی تصدیق اُن لوگوں کے ذریعے کرر ہا ہے جو اُسے سنتے ہیں۔''اُسکی سنو،'' اسکا یہ مطلب نہیں ہے خطبہ سنو۔اسکا مطلب ہے، اُسکی سنو۔جی ہاں۔

(73) ہم کیسے بچ سکتے ہیں؟ اور ہماری نجات کہاں ہے؟ اوہ، دیکھیں آپ کہتے ہیں،''خُدا کی تعریف ہو، میرا تعلق میتھوڈسٹ چرچ سے ہے۔میں ایک پریسبٹرین ہوں۔اور میں ایک پینتیکاسٹل ہوں۔'' اسکا ذرا سا بھی اُسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔آپ ایک کونے پر کھڑے ہوتے ہیں اور اُسے یہ کہتے ہیں یہ تو''ارواح پرستی ہے، یا مینٹل ٹیلی پیتھی ہے، یا ابلیس ہے،'' یا کوئی اور چیز ہے۔تمہیں شرم آنی چاہیے!

(74) ''اگر فرشتوں کے وسیلے فرمایا گیا کلام قائم رہا......'' یسُوع نے کہا،''یہ نہیں ہے......تھوڑی دیر باقی ہے، دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔تو بھی، تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہونگا، بلکہ میں زمانے کے اختتام تک، تمہارے اندر ہونگا۔'' اور ہم دیکھتے ہیں، وہ اپنے کلام کو ثابت کرنے کیلئے مسلسل نیچے آتا ہے، اور اگر پھر بھی ہم کسی چرچ، یا کسی فرقے، یا کسی تنظیم، یا اپنے خودساختہ خیال کے ساتھ چلتے رہتے ہیں تو ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟ آپکے لئے بہتر ہے اُسے چھوڑ دے۔''کیونکہ جب فرشتوں کے ماتحت ہر ایک گناہ کا بدلہ دیا گیا، تو پھر اب کتنا زیادہ بدلہ دینے پڑیگا کیونکہ خُدا کا بیٹا آسمان سے بول رہا ہے، اور اپنے کلام کو ظاہر کرر ہا ہے! تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟'' اوہ، میرے، خُدایا!''اسی طرح خُدا......''

چوتھی آیت:

اسی طرح خُدا اُنکی گواہی دیتا رہا،......

(75) پس اِس پر غور کریں۔خُداوند نے گواہی دی۔اوہ، میں اس بات سے بہت خوش ہوں!

خُداوند نے گواہی دی۔

(76) دیکھیں۔ جب ایلیاہ پہاڑ پر بیٹھا تھا، تو اُس نے کہا، ''اگر میں مردِ خُدا ہوں، تو آسمان سے آگ نازل ہو اور تمہیں بھسم کر دے۔'' خُدا نے گواہی دی کہ وہ مردِ خُدا تھا۔

خُدا ہمیشہ گواہی دیتا ہے۔ آپ کی زندگی بھی گواہی دے گی۔ مجھے نہیں معلوم آپ کی گواہی کیا ہے، لیکن آپکی زندگی بہت اونچا بولتی ہے، آپکی آواز نہیں سنی جاتی ہے۔ لیکن، آپکی۔ آپکی زندگی، آپکی روزمرہ کی زندگی گواہی دیتی ہے آپ کون ہیں۔ خُدا بھی گواہی دیتا ہے۔ جی ہاں۔ پاک رُوح ایک مہر ہے، اور ایک مہر کاغذ کے دونوں طرف لگتی ہے۔ لوگ آپکو یہاں کھڑے ہوئے بھی دیکھتے ہیں اور جب چلے جاتے ہیں پھر بھی دیکھتے ہیں۔ صرف چرچ میں نہیں بلکہ آپکو ہر روز نوکری پر بھی دیکھتے ہیں۔ آپ دونوں طرف سے، اندر اور باہر سے مہر بند ہیں۔ آپکی شادمانی سے، اور آپکے جینے کے ڈھنگ سے لگتا ہے، آپ اندر اور باہر سے، مہر بند ہیں، اور آپ جانتے ہیں آپ بچ گئے ہیں اور دنیا جانتی ہے آپ بچ گئے ہیں، کیونکہ آپ اس طرح جیتے ہیں، اور خُدا آپکی گواہی دیتا ہے۔ اُسکے پاک نام کی تعریف ہو! میرے خُدایا، مجھے اچھا لگ رہا ہے!

(77) بھائیو، یہاں، اس پر غور کریں۔ اوہ! ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، اور وہ غیر کے پیچھے نہیں جائینگی۔'' اوہ، ہمارے نام اُسکے ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر لکھے ہوئے ہیں! دن رات، اُسکے سامنے موجود ہیں۔ اُسکا کلام ہمیشہ اُسکے سامنے رہتا ہے، یہ اُسکا وعدہ ہے۔ وہ اسے بھول نہیں سکتا ہے۔ کیونکہ وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔

(78) اب، وہ اپنے کلام کی خود گواہی دیتا ہے۔ آپ اپنا مُنہ کھول کر ایک بات بھی نہ بتائیں، لیکن دنیا جان جائیگی آپ کے ساتھ کچھ ہوا ہے۔

......خُدا بھی اپنی مرضی کے مُوافق، نِشانوں اور عجِیب کاموں، اور طرح طرح کے مُعجزوں، اور رُوح القُدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے، اُس کی گواہی دیتا رہا؟

(79) اب آئیں ختم کرنے سے پہلے ایک اور حوالہ دیکھتے ہیں؛ پینتیکوست کے دن، جب اُنہوں نے رُوحُ القُدس حاصل کیا۔ تقریباً چار دن بعد، پطرس اُس خوبصورت دروازے کے پاس سے

گزرا، وہ اور یوحنا تھے۔ اُنہوں نے، اُس آدمی سے کہا، ''ہماری طرف دیکھ۔'' اور پطرس نے کہا، ''سونا اور چاندی تو ہمارے پاس نہیں ہے، لیکن جو کچھ میرے پاس ہے میں تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسُوع مسیح ناصری کے نام سے، اُٹھ اور چل پھر۔'' اور اُس آدمی نے اوپر نگاہ کی اور اِس بارے میں کسی قسم کا کوئی سوال نہ کیا۔ وہ بس کھڑا ہوا اور چلنے پھرنے لگا۔ وہ ان پڑھ اور ناواقف آدمی تھے۔ لیکن بائبل کہتی ہے، ''پھر اُنہوں نے جانا، کیونکہ وہ یسُوع کے ساتھ رہے تھے۔''

(80) بھائی، جب دنیا جان لیتی ہے کہ آپ یسُوع کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، اور آپ اس موجودہ زمانے کی تاریکی میں پاک زندگی گزار رہے ہیں، تو پھر دنیا دیکھ لیتی اور جان لیتی ہے کہ آپ یسُوع کے ساتھ رہتے ہیں، جب گلی کی ایک گندی، بیہودہ طوائف برّے کے لہو سے دھل کر، ایک اچھی خاتون بن جاتی ہے، تو خُدا یہ گواہی دے رہا ہوتا ہے کہ وہ زندہ ہے۔

(81) ایک شرابی کو لیں، جو بہت ہی گھٹیا ہو اور اپنی بیوی کو مارتا ہو، اور اپنے بچوں سے بُرا سلوک کرتا ہو، اور دسترخوان کی خوراک کے پیسے، کسی کسبی پر خرچ کرتا ہو۔ ایک بار یسُوع سے ملنے دیں، پھر آپ اُسکی تبدیلی ایسی دیکھیں گے، جیسی اُس آدمی کی ہوئی جس میں بدروحوں کا لشکر تھا، جو بعد میں ٹھیک ذہن اور ٹھیک کپڑوں کیساتھ، اپنی بیوی اور اپنے بچونکے ساتھ اور اپنے عزیزوں کیساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ یقیناً۔

(82) کچھ عرصہ پہلے، تقریباً چالیس سال پہلے، جب دنیا کے مذاہب اکٹھے ہوئے، اور بہت سارے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے بارے میں بولے۔ مسلمان مسلم مذہب کیلئے بولے۔ جین مت جین کیلئے بولے؛ اور بدھ مت بدھا کیلئے بولے۔ اور جب ایک ڈاکٹر کی باری آئی، اس وقت، میں اُسکا لاسٹ نام بھول گیا ہوں، مجھے اُسکا نام یاد تھا، لیکن میں اُسے بھول گیا ہوں، وہ مسیحیت کی نمائندگی کرتے ہوئے بولا، اور اُس نے امریکہ میں، اوکلاہوما کی مکابی عورت کی کہانی سنائی۔

وہ اتنی گھٹیا اور غلیظ تھی، یہاں تک کہ جب وہ اُسے مارنے گئے، تو اُسے ہاتھ تک نہ لگایا، وہ اس قدر بیہودہ اور گھٹیا تھی۔ اُنہوں نے اُسے اس جرم میں گرفتار کیا: وہ سگار پیتی تھی؛ سٹیج کوچ چلاتی تھی؛ اور۔ اور قوانین توڑتی تھی، ہوکلاہوما میں یہ ریکارڈ موجود ہے، جب وہ سڑک سے گزرتی تھی، وہ

چار گھوڑوں کی بگی پر سواری کرتی تھی۔ وہ اس قدر گھٹیا اور گندی تھی کہ جہاں وہ ہوتی تھی وہاں سوسائٹی کے لوگ نہیں جاتے تھے؛ بہت گھٹیا تھی، یہاں تک کے جب اُسے پھانسی دینے لگے، تو اُنہوں نے اُسے پھانسی نہ دی۔ اُنہوں نے بس اُس پر پنکھ ڈالے اور تارکول ڈالا، تا کہ اُسے ہلاک کر دیں۔

اور جب وہ منادیہ کہانی، اسطرح سنا رہا تھا، اور لوگ اپنی نشستوں پر آخر تک بیٹھے رہے، اور سنتے رہے کہ آگے کیا ہوگا۔ اور جب وہ آگے بڑھا اور کہا: بہت ہی گھٹیا، اور گندی، اور نیچ تھی، یہاں تک کہ قانون بھی اُسکے ساتھ کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتا تھا، کیونکہ وہ بہت نیچ تھی۔ یہاں تک کہ جہنم کا شیطان بھی ایسے شخص کو رد کر دیگا، تقریباً، اُس نے اسطرح اس کہانی کو پیش کیا۔ اور پھر اُس نے کہا، ''اے دنیا کے مذہبی صاحبوں، کیا تمہارے مذہب میں کوئی ایسی چیز ہے جو اس مکابی عورت کے ہاتھ پاک صاف کر سکے؟''

(83) سب خاموش رہے۔ اور پھر اُس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائی، اور وہ ہوا میں اچھلا۔ اُس نے کہا، ''خُدا کی تعریف ہو! یسُوع مسیح کا لہو صرف اُس عورت کے ہاتھ ہی صاف نہیں کرے گا، بلکہ اُسکا دل بھی پاک صاف کر دیگا اور اُسے اپنی دلہن بنالیگا۔'' آپ بتائیں:

کمال فضل ہے! کتنی پیاری آواز ہے،
جس نے مجھ جیسے بدبخت کو بچالیا ہے!
ایک بار میں کھو گیا تھا، لیکن اب میں مل گیا ہوں،
میں اندھا تھا، لیکن اب میں دیکھتا ہوں۔
یہ فضل ہے جس نے میرے دل کو ڈرنا سکھایا،
یہ فضل ہے جس نے میرے دل سے خوف نکالا؛
یہ فضل کس قدر قیمتی نظر آیا
جس گھڑی میں نے پہلی بار اسکا یقین کیا!

(84) یقیناً۔ ''اگر ہم اس میں غفلت کریں، تو ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟'' اگر آپ کھانے کو رد کر دیں، تو آپ مر جائینگے۔ اگر آپ کو نا موڑنے میں غفلت کرینگے، تو آپ برباد ہو جائینگے۔ اگر آپ

گائے کا دودھ نکالنے میں غفلت کرینگے، تو وہ سوکھ جائیگا۔ اگر آپ اپنے دانتوں میں غفلت برتیں گے، تو اُنہیں نکلوانا پڑ جائیگا۔ یقیناً۔ آپکو اپنی غفلت کا خمیازہ بھگتنا پڑیگا۔

(85) اوہ، برینہم ٹیبر نیکل اور آپ زائرین، اب میں آپکو کچھ بتانے لگا ہوں۔ آپ جو خُدا کے جلال کی گواہی دینے میں غفلت کرتے ہیں، آپ جو خُدا کی تعریف اور حمد کرنے میں غفلت کرتے ہیں، آپ انہی دنوں میں سے کسی دن، ٹھنڈے، اور رسمی، اور پراگندہ ہو جائینگے۔ آپ خُدا کی تعریف کریں۔ ''اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟''

(86) دیر ہو رہی ہے۔ میں نے بھائی تھوم پر غور کیا ہے، وہ وہاں پیچھے چلے گئے ہیں۔ ہم اسے ختم کرتے ہیں، اور اگر خُداوند نے چاہا تو آج رات کو دیکھیں گے۔

آئیں صرف ایک لمحے کیلئے دُعا کرتے ہیں۔

(87) ہمارے آسمانی باپ، ساری برکتیں، ساری تعریفیں، اور عزت، اور جلال، اور حکمت، اور طاقت، اور قوت، ابدالآباد تیری ہیں۔ اوہ، ساری حکومتیں، اور بادشاہیاں اور باقی سب کچھ اُسکے ہاتھ میں دیدی گئی ہیں، جو برّہ تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔ جب وہ مُردوں میں سے، ہماری راستبازی کیلئے جی اُٹھا، تو اُس نے دنیا میں للکار کر کہا، ''آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ ساری دنیا میں، جاؤ، اور انجیل کی منادی کرو۔''

اے پیارے مرتے ہوئے برّے، تیرا قیمتی خون
اپنی طاقت کبھی نہیں کھوئے گا،
جب تک خدا کی فدیہ پانے والی پوری کلیسیا
بچ نہ جائے، تاکہ مزید گناہ نہ کرے۔

(88) کہتے ہیں خادم ہوتے ہوئے، ہماری مدد کریں، دیکھیں کہ ہم بہت زیادہ ضرورت مند ہیں؛ اور ہمارے پاس ایک چرچ ہونا چاہیے، ہمارے پاس یہ ہونا چاہیے، اور ہمارے پاس باقی سب کچھ ہونا چاہیے۔

(89) ہماری خواتین، جو اپنے آپکو کرسچن کہتی ہیں، اس سے پہلے وہ چرچ جائیں، اُنکے پاس

پہننے کیلئے ایک خاص قسم کا لباس ہونا چاہیے، یا پہننے کیلئے ایک بہت عمدہ لباس ہونا چاہیے۔

اور منادوں کے پاس بہت زیادہ پیسہ ہونا چاہیے اس سے پہلے کہ وہ ہمارے پاس آئیں، اور باقی سب چیزیں بھی ہونی چاہیے۔

(90) اے مسیح، جب میں یہاں پڑھتا ہوں، تو کیسے ''وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے، اور پہاڑوں اور غاروں، اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرے، اور وہ مصیبت کی حالت میں، مارے مارے پھرتے رہے، لیکن پھر بھی، ایمان کو قائم رکھا،'' پھر فرشتوں کی خدمت کے نیچے رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں، جبکہ خُداوند یسُوع نے ہمیں اچھے گھر دیئے ہیں، اور کاریں، اور کپڑے، اور خوراک دی ہوئی ہے، اور ہم ان سب چیزوں کے گرد بیٹھ کر، پھر بھی بڑبُڑاتے ہیں، ہم کاہل ہیں، ہم نے کبھی باہر نکل کر اُسکے لئے کچھ کرنے کی کوشش نہیں کی ہے، ہم خُدا سے، کیسے بچیں گے؟

(91) اوہ، میں دُعا کرتا ہوں آج صُبح، تُو پرانے طرز کے یقین کو انکے دلوں میں جگادے، تاکہ خُداوند، اس بات کیلئے اب لوگ اُٹھ کھڑے ہوں۔ آئیں ہم کام کریں جبکہ دن کی روشنی ابھی چمک رہی ہے، کیونکہ سورج بہت جلد غروب ہونے والا ہے۔ اور تہذیب ختم ہو رہی ہے، اور مزید وقت نہیں رہیگا۔ وقت ابدیت میں سما جائیگا۔

(92) اے خُدا، ہمیں حکمت کے ساتھ، اور سمجھ کے ساتھ، تازہ رویا عطا کر، تاکہ ہم گنہگاروں تک پہنچیں اور اُنہیں مسیح کے پاس لائیں۔ خُداوند، اپنے خادم کی دُعا کو قبول فرما۔

(93) میں چاہتا ہوں، اگر یہاں کوئی ہے، جس نے ابھی تک مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کیا ہے، تو کیا وہ اپنے ہاتھ بلند کر کے کہے گا، ''بھائی برنہم، مجھے یاد رکھا جائے''؟ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کر کے، کہیں گے، ''مجھے یاد رکھا جائے۔ میں مسیحی بننا چاہتا ہوں۔ میں مزید اس میں غفلت نہیں کرنا چاہتا''؟ جناب، آپ جو پیچھے ہیں، خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور ہے؟ جو کہے، ''میں اپنا ہاتھ اُٹھانا چاہتا ہوں، بھائی برنہم۔ کیونکہ میں نے، ہمیشہ غفلت برتی ہے، لیکن اب میں مسیح کو، اپنا مُنجی قبول کرنا چاہتا ہوں۔ اوہ، میں چرچ جاتا ہوں، یقیناً، میرا تعلق چرچ سے ہے۔''

عبرانیوں، دوسرا باب 1

(HEBREWS, CHAPTER TWO 1)

URD57-0825M

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

THE BOOK OF HEBREWS SERIES

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح ،25 اگست ، 1957 ، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org